بارانی علاقوں میں وتر کی سنبھال

فیچر سروس: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

بارانی علاقوں میں فصلوں کی کامیاب کاشت اور زیادہ پیداوار کے حصول کے لیے بارشوں کے پانی کو ضائع ہونے سے بچانا اور صحیح طریقہ سے استعمال کرنا بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ان علاقوں میں ہونے والی سالانہ بارشوں کا دو تہائی حصہ موسمِ گرما میں اور ایک تہائی موسمِ سرما میں موصول ہوتا ہے۔چنانچہ بارانی علاقوں میں خریف کی فصلیں تو ان بارشوں سے براہِ راست مستفید ہوتی ہیں جبکہ ان علاقوں میں ربیع کی فصلیں موسمِ گرما میں ہونے والی مون سون کی بارشوں کے محفوظ کردہ وتر میں کاشت کی جاتی ہیں۔ان فصلوں سے بہتر پیداوار کے حصول کو ممکن بنانے کے لئے بارانی علاقوں کے کاشتکاروں کو چاہیے کہ وہ ایسے اقدامات کریں جن سے بارشی پانی زیادہ سے زیادہ زمین میں جذب ہوتا کہ آئندہ کاشت ہونے والی فصلوں کے کام آسکے۔پانی زراعت کی بنیادی ضرورت ہے۔ربیع کی فصلوں کی کاشت کا دارمدار بارشی پانی کو محفوظ کرنے میں ہے۔ربیع کی فصلوں میں گندم جیسی اہم ترین فصل شامل ہے جو ہماری غذا کا بنیادی جزو ہے۔اس کے علاوہ سرسوں، توریا اور رایا جیسی تیلدار اجناس بارانی علاقوں میں ربیع کی اہم فصلیں ہیں۔ان کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ حکومت پاکستان ہر سال خوردنی تیل کی درآمد پر کثیر زرمبادلہ خرچ کررہی ہے۔ان روغنی اجناس کی پیداوار میں اضافہ سے ملکی معیشت پر سے اس بوجھ کو کم کیا جاسکتا ہے۔مزید برآں چنا اور مسور بارانی علاقوں میں ربیع میں کاشت ہونے والی نہایت اہم دالیں ہیں۔بارانی علاقوں کے کاشتکار بارشی پانی کو محفوظ اور زرعی مقاصد کے لئے گہرا ہل چلانے سے بارشی پانی زمین کے اندر گہرائی تک جذب ہوجاتا ہے اور زمین کی نمی اور وتر دیر تک برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔گہرا ہل چلانے کے بعد زمین کو ہموار کرنے کا عمل بہت اہم ہے جس کے لیے کراہ کا استعمال نہایت مفید ہے۔بعدازاں کاشت کے وقت تک ہر بارش کے بعد کھیت وتر آنے پر ایک مرتبہ عام ہل چلا کر سہاگہ دینے کا عمل جاری رکھنا چاہیے تا کہ کھیت مکمل طور پر ہموار ہوجائے۔بارشی پانی کو محفوظ کرنے کے لئے کاشتکاروں کو چاہیے کہ وہ بارانی علاقوں میں مون سون کی بارشوں کے آغاز سے قبل یا پہلی بارش کے بعد زمین وتر حالت میں آنے پر ایک مرتبہ مٹی پلٹنے والا (مولڈ بولڈ) ہل گہرا چلائیں۔تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ گہرا ہل چلانے سے عام طریقہ کی نسبت 15 سے 20 فیصد زیادہ پانی محفوظ ہوتا ہے اور گندم کی پیداوار میں تقریباً 15 فیصد اضافہ ہوتا ہے۔مزید یہ کہ پودوں کی جڑوں نے گہرائی تک جا کر پانی اور خوراک حاصل کر کے خشک سالی اور ناموافق حالات کا بہتر طور پر مقابلہ کیا۔گہرا ہل چلانے کا عمل بھاری میرا زمینوں میں زیادہ مفید ہے۔گہرے ہل کے استعمال سے جڑی بوٹیاں اور زمین میں موجود کیڑے تلف ہوجاتے ہیں اور ان کیڑوں کے انڈے اور لاروے وغیرہ زمین کی سطح پر آکر دھوپ کی شدت سے ختم ہوجاتے ہیں یا پرندوں کی خوراک بن جاتے ہیں۔بارانی علاقوں میں عام طور پر کھیت کی مناسب وٹ بندی نہیں کی جاتی۔جس کی وجہ سے پانی زمین میں جذب ہونے کی بجائے بہہ کر نہ صرف ضائع ہوجاتا ہے بلکہ اپنے ساتھ مٹی کی زرخیز تہہ بہا کر زمینی کٹاؤ کا سبب بنتا ہے۔ان نقصانات سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ موسم گرما کی بارشوں کے آغاز سے قبل کھیتوں کی مناسب وٹ بندی کر لی جائے۔تاکہ سارے کھیت میں پانی زیادہ سے زیادہ مقدار میں جذب ہو اور زرخیز مٹی کا ضیاع رک جائے۔ڈھلوان سطح کے حامل کھیتوں میں ڈھلوان کے مخالف سمت میں ہل چلانا چاہیے تاکہ بارش کا پانی زیادہ سے زیادہ مقدار میں سیاڑوں میں جذب ہوسکے۔اگر سیاڑ ڈھلوان کے متوازی ہوں گے تو پانی بھی زیادہ ضائع ہوگا اور اپنے ساتھ زرخیز مٹی کو بھی بہا کر لے جائے گا۔یہ طریقہ صرف کم بارش والے علاقوں میں یا کم ڈھلوان پر ہی کارگر ثابت ہوسکتا ہے۔زیادہ بارش والے علاقوں میں یا زیادہ ڈھلوان کی صورت میں جلد ہی پانی کے بہاؤ سے سیاڑ برابر ہوجائیں گے۔اگر ڈھلوان زیادہ ہو تو پانی کو زیادہ سے زیادہ مقدار میں جذب کرنے اور زمینی کٹاؤ کو روکنے کے لیے ڈھلوان پر زینہ دار یا سیڑھی نما کھیت بنائے جائیں جن کی لمبائی قدرے زیادہ اور چوڑائی کم ہو۔ان میں سے ہر کھیت کی سطح اچھی طرح ہموار کی جائے اور نچلی وٹ مضبوط بنائی جائے اس مقصد کے لیے عام طور پر پتھر کی دیوار بنائی جاتی ہے۔اس طرح کھیت ڈھلوان پر اوپر سے نیچے تک مختلف اونچائی پر بنائے جاتے ہیں۔ان کھیتوں میں فالتو پانی کے نکاس کے لیے محفوظ راستے بنانا اور ان کی دیکھ بھال بہت اہم ہے۔زمین میں نامیاتی مادہ کی موجودگی اس کے کیمیائی اور طبعی خواص پر اثر انداز ہوتی ہے۔نامیاتی مادہ کی زیادہ مقدار جذب شدہ پانی کو زیادہ عرصہ تک محفوظ رکھتی ہے۔بارانی علاقوں کی زمینوں میں عموماً نامیاتی مادہ کی کم مقدار پائی جاتی ہے۔اس مقدار کو دیسی کھاد یا سبز کھاد کے استعمال سے بڑھایا جاسکتا ہے۔یہ عمل وتر کو محفوظ رکھنے کے لئے بے حد سودمند ہے۔فصل کی کاشت سے پہلے اور اس کے بعد جڑی بوٹیوں کی تلفی نہایت ضروری ہے۔جڑی بوٹیاں ختم ہوجانے سے ایک تو زمین میں موجود نمی اور غذائی عناصر ضائع نہیں ہوتے دوسرے گوڈی کے عمل سے زمین کی سطح پر ایک ملچ کی سی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے جس سے وتر محفوظ رہتا ہے۔

☆☆☆☆